

یاد آنے لگا وہ ہرجائی

... محمد اسلم بن اجمل

یاد آنے لگا وہ ہرجائی
دل کو ڈسنے لگی ہے تنہائی
لگتی چوہے سے کپڑوں کو نہ آگ
حیف دُہن جہیز کم لائی!
خودکشی ہے حرام اس کے لئے
جس نے رب کی رضا ہی چاہی
ہوئی جس گھر میں مال کی کثرت
ہو گئی تنگ دل کی انگنائی

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

وہ خریدیں گے اور ہی سونا!
کچھ نہیں کہتی جن کو مہنگائی!

ہے وہ کیا وقت جب بٹے ترکہ
بہن رہتی ہے نہ کوئی بھائی!

کھڑا ہو جائے پاؤں رکھ کے غریب
اس نے اتنی زمیں بھی نہ پائی!

تھی بڑی سلطنت سکندر کی
موت سے جب شکست تھی کھائی!